لجنہ اماءاللہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

خدیجہ

جرمنی

مدیرہ:۔صبیحہ محمود

جلد نمبر 16 ماہ صلح: 1392ہجری شمسی، بمطابق جنوری 2014ء شمارہ نمبر: 6

زیرِ نگرانی:۔نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی: محترمہ امۃالحی احمد صاحبہ۔ سیکرٹری اشاعت:۔محترمہ ڈاکٹر امۃالرقیب ناصرہ صاحبہ۔ معاونہ محمودہ احمد صاحبہ

القرآن الحکیم

وَاَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّہۡلُکَۃِ ۚۖ وَاَحۡسِنُوۡا ۚۛ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ۝ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 196)

ترجمہ:۔اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور احسان کرو یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ترجمہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہِ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہ۔ حدیقۃ الصالحین صفحہ نمبر 700۔ حدیث نمبر 741)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

''غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر مَیں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے، ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں''۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 438-439)

پھر فرماتے ہیں:۔''پھر مَیں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اُسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں لیکن اُس کی کچھ پروا نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔'' (ملفوظات جلد 4 صفحہ 215)

''اگر اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو۔ اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا۔ اسی طرح چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پاس جو آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے بلکہ سوال یہ ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے؟ اسی طرح پیغمبر خدا نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہؓ خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا۔ اگر تم کوئی بُرا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ تم سے اس واسطے درگذر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔ پس چاہئے کہ تم ہر وقت اپنا کام دیکھ کر کیا کرو۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 370)

مقام ابراہیمؑ پر فائز ہونے کے لئے ذمہ داریاں

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:۔

''......حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کی محبت میں شرک کے خلاف ایک عظیم جہاد کیا تھا اور مخالفین نے اس وجہ سے ان کو آگ میں بھی ڈالا تھا۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کو اس طرح ضائع نہیں کرتا۔ چنانچہ وہ آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکی۔ ہمیں بھی اپنا جائزہ لینا ہوگا کہ ایک طرف تو ہم اپنے آپ کو ابراہیمؑ کی برکات کا حصہ دار بنانا چاہتے ہیں۔ ہم اس زمانے کے ابراہیمؑ کو مان کر ہر قسم کے شرک سے بے زاری کا اظہار کرنے کا نعرہ لگاتے ہیں۔ لیکن مثلاً نمازوں کے اوقات ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بت اور خدا، نوکری کے، کاروبار کے، سستیوں کے ہم نے بنائے ہوئے ہیں ان کے پنجے سے نکلنا نہیں چاہتے۔ یا اس طرح نکلنے کی کوشش نہیں کرتے جس طرح کوشش کرنی چاہئے۔ صرف منہ سے یہ کہہ دینا کہ اے اللہ ہمیں مقام ابراہیمؑ پر فائز کر دے، کوئی فائدہ نہیں دے گا جب تک کہ وہ محبت اپنے دل میں پیدا نہ کریں جو ابراہیم علیہ السلام کو اپنے خدا سے تھی۔ جب تک ہم اپنے آپ کو مکمل طور پر خدا تعالیٰ کے احکامات کے سپرد نہ کر دیں۔ جب تک ہم اپنے تمام معاملات خدا پر نہ چھوڑ دیں اور عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے ساتھ ساتھ جھوٹی اناؤں کو نہ چھوڑیں۔ جب تک ہم اپنے خاندانوں اور برادری کی بڑائی کے تکبر سے باہر نہ نکلیں''۔ ......''جب تک ہم اپنے معیار اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق تقویٰ کو نہ بنا لیں کوئی فائدہ نہیں۔ تو جب ہم یہ ساری چیزیں کر لیں گے تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم مقام ابراہیمؑ پر قدم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں''۔

(از مشعلِ راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ نمبر 37۔ الفضل انٹرنیشنل 24 تا 30 جون 2005)

واہ رے باغِ محبت

تعلق باللہ کے حوالے سے دو واقعات...

(روزنامہ الفضل 2 جنوری 1995) حضرت مولوی فضل دین صاحب نے بتایا کہ:۔''ایک دن راجیکی صاحب مجھے ہمراہ لے کے ایک پھل فروش سے پھل خریدنے لگے۔ میرا دل چاہا کہ انگور بھی خریدیں۔ مگر کئی قسم کے پھل خریدے لیکن انگور نہ خریدے اور چل پڑے۔ تھوڑی دُور جا کر یکدم پلٹے اور پھر پھل فروش کی دوکان پر جا کر انگور خریدے اور گھر کی طرف روانہ ہوئے اور راستہ میں مجھ سے فرمایا کہ:''اگر انگور لینے تھے تو مجھے خود ہی کہہ دیا ہوتا۔ اللہ تعالیٰ سے کیوں کہلوایا؟''

(قبولیتِ دُعا کے راز صفحہ نمبر 7۔ مصنف رشید الدّین خان صاحب کینیڈا)

'' ......کچھ عرصہ گزرتا ہے کہ عزیزم محترم منشی محمد احمد صاحب مظہر کا چھوٹا لڑکا ٹائیفائڈ سے بیمار تھا اور حالت نازک ہوگئی۔ حضرت منشی صاحب بھی اس کے لئے دعا کر رہے تھے کہ آواز آئی کہ ''دق کیوں کر رکھا ہے آرام تو آگیا ہے۔'' صبح پوتے کو دیکھنے گئے۔ اور رات کا واقعہ بیان کر کے ہنسے اور فرمایا کہ واقعی میں نے دق کر دیا تھا۔ نادان جو رموز الٰہیہ کے رموز سے واقف نہیں۔ اور جو بندہ اور خدا کے تعلقات کو نہیں سمجھتے۔ وہ اس قسم کے الفاظ سے ٹھوکر کھاتے ہیں۔ مگر یہ صادقوں کی تسلی اور روح کی سکینت کے لئے بطور جان ہیں ان سے ہی وہ اندازہ کرتے ہیں کہ اپنے مولا پر انہیں کیا ناز ہے۔'' (اصحاب احمد جلد چہارم صفحہ 52)

مئے عشقِ خدا میں سخت ہی مخمور رہتا ہوں

مئے عشقِ خدا میں سخت ہی مخمور رہتا ہوں
یہ ایسا نشّہ ہے جس میں کہ ہر دم چُور رہتا ہوں

وہ ہے مجھ میں نہاں غیروں سے پردہ ہے اسے لازم
تبھی تو چشمِ بدبیناں سے میں مستور رہتا ہوں

قیامت ہے کہ وصلِ یار میں بھی رنجِ فرقت ہے
مَیں اس کے پاس رہ کر بھی ہمیشہ دُور رہتا ہوں

لیا کیوں ورثۂ پدری وفاداری نہ کیوں چھوڑی
نگاہِ دوستاں میں مَیں تبھی مقہور رہتا ہوں

مجھے اس کی نہیں پَروا کوئی ناراض ہو بیشک
میں غدّاری کی سرحد سے بہت ہی دُور رہتا ہوں

مجھے فکرِ معاش و پوشش و خور کا اَلم کیو ں ہو
میں عشقِ حضرتِ یزداں میں جب مخمور رہتا ہوں

تڑپ ہے دین کی مجھ کو اُسے دُنیا کی لالچ ہے
مخالف پر ہمیشہ مَیں تبھی منصور رہتا ہوں

اُسے ہے قوم کا غم اور مَیں دنیا سے بچتا ہوں
مَیں اب اس دل کے ہاتھوں سے بہت مجبور رہتا ہوں

(از کلامِ محمود صفحہ نمبر ۵۹)

☆......☆......☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی

(تیسری قسط)

مرتب:۔ لبنیٰ ثاقب

ماہ اگست 2000 میں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا۔اور جلسہ سالانہ کے دوسرے دن جلسہ گاہ مستورات میں پُر معارف خطاب فرمایا۔اِس جلسہ میں خواتین کی حاضری 13018 تھی۔اِسی سال نو مبائعات بہنوں کے لئے الگ جلسہ کا انعقاد کیا گیا اور انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔7 مختلف زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا تھا۔اِس جلسہ میں خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام میں سے محترم ہستی صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ نے بھی شرکت کی اور ایک اجلاس کی صدارت کی۔اور آخر میں لفظی ترجمہ قرآن کریم کا دور مکمل کرنے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کئے۔

اِس دور میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی زریں ہدایات اور رہنمائی کی روشنی میں تربیتی،تعلیمی،تبلیغی اور نومبائعات کی تربیت کے پروگرامز کا انعقاد کروایا گیا۔

ناصرات الاحمدیہ کی تعلیمی وتربیتی کلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں رات کا قیام بھی تھا۔اس غرض کے لئے ٹیم بنادی گئی تھی جس نے خوش اسلوبی سے کام کیا۔بچیوں نے سکولوں میں کلاسز کے بارے میں بتایا جس سے ان کی ٹیچرز بہت حیران اور خوش ہوئیں۔مقصد یہی تھا کہ غیروں کے ساتھ کلاسز میں ٹورز پر نہ جائیں۔خلیفہ وقت کی خدمت میں دُعائیہ خط لکھا گیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ازراہ شفقت خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

☆2001ء تا 2005ء حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے مکرمہ زینت حمید صاحبہ کی بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی منظوری عطا فرمائی۔اِس دوران لجنہ کی تعداد 6000 تھی۔جبکہ 240 کے قریب حلقہ/مجالس قائم ہوچکی تھیں۔علاوہ ازیں اِس دور میں گروپ اجلاسات،اعتماد کمیٹی کا قیام،تبلیغی میٹنگز،سالانہ 100 بیعتوں کا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے سعی،جرمن نژاد بہنوں اور بچیوں کے لئے رسالہ نور کا اجراء کیا اور تین شمارے نکالے۔گروپس میں عہدیداران کے ریفریشر کورس کروائے۔جرمن لجنہ ممبرات کو اپنے اندر سمونے کے لئے اقدامات کئے۔دوسرے ممالک کی صدرات سے رابطے،2001ء UK میں پھیلنے والی Mad Cow کی بیماری کی وجہ سے جرمنی میں انٹرنیشنل جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔یہ آخری جلسہ سالانہ تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے شرکت فرمائی۔اور اِسی جلسہ میں دوسرے دن جلسہ گاہ مستورات میں حضورؒ کے خطاب سے قبل ''بدرگاہ ذیشان خیرالانامؐ'' کی معرکہ آراء نعت پڑھی گئی۔اِس جلسہ میں خاندان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین مبارکہ میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی صاحبزادیاں محترمہ صاحبزادی فائزہ لقمان صاحبہ،صاحبزادی یاسمین رحمٰن مونا صاحبہ،صاحبزادی طوبیٰ صاحبہ،صاحبزادی شوکت جہاں صاحبہ،حضرت آپا طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ،صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب،صاحبزادی امتہ القیوم صاحبہ،صاحبزادی امتہ العزیز بیگم صاحبہ،صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ،صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ،صاحبزادی امتہ الشکور صاحبہ،صاحبزادی اَمتہ الحئی صاحبہ،صاحبزادی امتہ الناصر نصرت صاحبہ اہلیہ مرزا غلام قادر شہید صاحب نے شرکت کی۔

علاوہ ازیں افریقہ کے بادشاہوں کی بیگمات،امراء،مربیان سلسلہ کی بیگمات اور فرانس،سپین،بلجئیم،آسٹریا،یوکے کی نیشنل صدرات نے بھی شرکت کی۔یوکے کی نیشنل صدر مکرمہ شمائلہ ناگی صاحبہ اور محترمہ قانتہ راشد صاحبہ اہلیہ مولانا عطاء المجیب راشد صاحبہ نے لجنہ سیشن میں تقاریر بھی کیں۔

علاوہ ازیں مینا بازار،شعبہ صحت جسمانی کے تحت لجنہ ممبرات کے لئے تیراکی سیکھنے کے لئے کاوشیں،آلٹن ہائم کے دورہ جات،خون کے عطیہ جات،ہومینٹی فرسٹ میں عطیہ جات وغیرہ اس دور کے کارہائے نمایاں ہے۔

2003ء میں انٹرنیشنل مجلس شوریٰ اور بیت الفتوح مسجد مورڈن UK کی افتتاحی تقریب میں لجنہ جرمنی نے نمائندگی کی۔اِسی سال لجنہ کے دفاتر کی نیڈرایش باخ سے بیت السبوح سینٹر منتقلی ہوئی۔تنظیم لجنہ اماء اللہ کا رائٹنگ پیڈ تیار کیا گیا۔جبکہ اِس سے قبل لجنہ میں خط وکتابت کے لئے جماعت کا پیڈ استعمال کیا جاتا تھا۔

☆ **دورِ خلافت خامسہ:** 2003ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پانچویں جانشین سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ منصب خلافت پر متمکن ہوئے۔تو اپنی خلافت کے پہلے سال ہی ماہ اگست میں جرمنی میں رونق افروز ہوئے۔افراد جماعت اپنی اِس خوش نصیبی پر پھولے نہ سماتے تھے۔ایسے میں لجنہ کی ممبرات بھی پیش پیش تھیں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنی خلافت کے آغاز کے پہلے ہی سال میں جماعت جرمنی کا دورہ کیا اور اگست 2003ء میں جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر 23/اگست کو جلسہ گاہ مستورات میں روزمرہ زندگی کے زرّیں اصولوں اور نصائح سے بھرپور خطاب فرمایا۔جو سہ ماہی خدیجہ کے شمارہ نمبر 1۔2008 کی زینت بن چکا ہے۔

2004ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر اپنے اختتامی خطاب میں وصیت کے آسمانی نظام میں شامل ہونے کی تحریک کی اور اِس خواہش کا اظہار فرمایا کہ جشن صدسالہ خلافت جوبلی تک 50 % چندہ دہندگان اِس عظیم نظام میں شامل ہوں تا خلافت کے سو سال پورے ہونے پر جماعت خُدا تعالیٰ کے حضور حقیر سا نذرانہ شکرانے کے طور پر پیش کررہی ہوگی۔چنانچہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اِس مبارک تحریک پر لجنہ اماء اللہ جرمنی کی کثیر تعداد نے والہانہ لبیک کہا۔اور خلافت جوبلی کے بابرکت سال میں 2385 ممبرات نظام وصیت میں شامل ہوچکی تھیں۔الحمد للہ

2005ء میں جلسہ سالانہ کے اختتام پر خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معزز ومحترم ہستی صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ کے ساتھ ''ایک خوبصورت شام،ان کے نام'' سے تقریب کا بیت السبوح سینٹر فرینکفرٹ میں اہتمام کیا گیا۔جس میں موصوفہ نے اپنا پُر معارف اور خوبصورت کلام پیش کیا۔خوب محفل جمی اور شرکاء محفل نے فرمائشی نظمیں اور غزلیں سنیں۔اِس یادگار تقریب میں خواتین اور بچیوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

2005ء کی مجلس شوریٰ میں نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔اور حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مکرمہ سعدیہ گڈٹ صاحبہ کی عرصہ دو سال کے لئے بطور نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی منظوری عنایت فرمائی۔

(بقیہ تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی انشاء اللہ اگلے شمارے میں)

بقایا رپورٹ از صفحہ 4:۔

تعاون کیا اور خرابیٔ موسم کے باوجود دن رات گیٹ پر سیکیورٹی کے فرائض سرانجام دیئے۔جبکہ اندرون سیکیورٹی میں ناظمہ مکرمہ حنیفہ اشرف صاحبہ نے مادرِ مہربان کی طرح راتوں کو جاگ کر بچیوں کا خیال رکھا اور دوستانہ رویہ سے اُن کے دل میں گھر کیا۔ناظمہ کے ساتھ ان کی ٹیم کے بھرپور تعاون کے مشکور ہیں۔

شعبہ نظافت: ناظمہ مکرمہ فضیلت سلطانہ صاحبہ نیشنل سیکرٹری تحریک جدید/وقف جدید تھیں۔ناصر باغ میں موجود مسجد بیت الشکور کے بالائی اور زیریں حصہ میں نظافت کا فریضہ سرانجام دینے کے لئے شعبہ ہذا کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔

شعبہ سمعی و بصری: ناظمہ مکرمہ نسیم احمد صاحبہ معاون صدر شعبہ سمعی و بصری تھیں اِس شعبہ کے تحت تکنیکی فرائض کے علاوہ کلاس کی دستاویزی فلم تیار کرنی تھی۔انہوں نے اساتذہ اور طالبات کے انٹرویوز بھی ریکارڈ کئے۔

میزبان سٹی: دوران کلاس بطور میزبان سٹی مکرمہ امتہ النور سیال صاحبہ سٹی صدر گروس گیراؤ اور ان کی عاملہ نے انتظامی معاملات میں بھرپور تعاون کیا۔ان کے ساتھ ساتھ سٹی ریڈ شٹڈ،سٹی رسلز ہائم،سٹی مور فیلڈن کی ممبرات نے پلان کے مطابق جُملہ انتظامی شعبہ جات میں بھرپور معاونت کی۔اور باری باری ڈیوٹی کے لئے ممبرات کی ٹیمیں بھجوائیں۔انتظامیہ کے ساتھ ساتھ دینیات کلاس کی طالبات نے بھی انتظامی شعبہ جات نظافت،ضیافت میں انتہائی ذمہ داری اور خوش اسلوبی سے ڈیوٹیاں دیں۔

اللہ تعالیٰ اِن سب کو جزائے خیر سے نوازے۔آمین

مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ:

مکرمہ ومحترمہ نیشنل صدر صاحبہ اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود تقریباً روزانہ بیت الشکور تشریف لاکر طالبات سے ملاقات کرتی رہیں اور اُن کے مسائل کا جائزہ لے کر انتظامیہ کو ہدایات جاری کرتی رہیں۔نیز بطور ٹیچر بھی فرائض سرانجام دیئے۔اور دینیات کلاس میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دو خطابات برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء برائے مستورات اور جلسہ سالانہ برطانیہ 2012ء برائے مستورات طالبات کو انتہائی محنت سے پڑھائے۔اِسی طرح جُملہ نیشنل عاملہ ممبرات اور اساتذہ کے بھرپور تعاون کی مشکور ہے۔اِن کے فرائض میں روزانہ کے اُمور کی نگرانی کرنا اور انچارج صاحبہ کو رپورٹ دینا تھا۔اِس غرض کے لئے روزانہ دوشفٹوں صبح 9.00 سے 14.00 بجے اور پھر دوپہر 14.00 تا 19.00 بجے تک 4 نیشنل عاملہ ممبرات خوش اسلوبی سے ڈیوٹی سرانجام دیتی رہیں۔فجزاھم اللہ احسن الجزاء

کلاس کے اختتام کے بعد طالبات کی جانب سے مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ اور انچارج نیشنل تعلیمی وتربیتی کلاس کو طالبات اور ماؤں کے اظہار تشکر کے خطوط موصول ہوئے ہیں اور ماؤں نے اِس امر کا برملا اظہار کیا کہ دینیات کلاس میں شرکت کے بعد ہماری بچیوں کی کایا ہی پلٹ گئی ہے اور اُن میں نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی ہے پہلے انہیں بچیوں کو نماز فجر کیلئے بیدار کروانے میں دقت ہوتی تھی اور اب وہ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی ہیں۔الحمد للہ۔خُدا کرے کہ یہ روحانی تبدیلی بچیوں میں قائم ودائم رہے۔

آمین ثم آمین

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو بارآور کرے اور ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح کی منشا کے مطابق مقبول خدمت دین کی توفیق عطا کرے اور ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دُعاؤں کا وارث بنائے۔

آمین ثم آمین

انچارج نیشنل تعلیمی وتربیتی کلاس

امتہ الجمیل غزالہ۔نیشنل سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ جرمنی

لبنیٰ ثاقب (انچارج رپورٹنگ)

☆......☆......☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رپورٹ پہلی نیشنل تعلیمی وتربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ جرمنی

یہ محض خُدا تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کو دسویں کلاس کی فارغ التحصیل طالبات کے لئے اپنی پہلی 10 روزہ نیشنل تعلیمی وتربیتی کلاس کی مؤرخہ 29 مارچ تا 7 اپریل ناصر باغ گروس گیراؤ میں کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

اس کلاس میں شرکت کے لئے جرمنی بھر سے 16 سے 20 سال کی عمر کی بچیوں کی 118 درخواستیں موصول ہوئیں تھیں جن میں سے 42 بچیوں کا انتخاب ہوا، جبکہ 38 طالبات نے شرکت کی۔ طالبات کے انتخاب کے لئے یہ طریق طے کیا گیا کہ مقررشدہ نصاب کے امتحان میں سے 50% نمبرز حاصل کرنے والی بچیوں کو ترجیح دی گئی۔ اور کلاس میں شرکت کے دعوت نامے بھجوائے گئے۔

اِس کلاس کے اجراء کا پس منظر کچھ اِس طرح ہے کہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی آٹھویں مجلس شوریٰ 2011ء کے موقع پر شعبہ تعلیم کے تحت درج ذیل تجویز پیش کی گئی کہ:۔

"جرمنی میں مرکز سلسلہ ربوہ کی طرز پر 10ویں کلاس کی فارغ التحصیل طالبات کیلئے نیشنل سطح پر سالانہ پندرہ روزہ دینی کلاس کا اجراء کیا جائے۔"

مجلس شوریٰ کی سب کمیٹی تعلیم اور نمائندگان شوریٰ میں زیر بحث لانے کے بعد اِس سفارش کو حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض منظوری بھجوایا گیا۔ حضورِانور نے از راہ شفقت اِس کی منظوری عطا فرمائی۔ الحمدللہ۔ بعد ازاں اس تجویز پر فوراً کام کا آغاز کیا گیا۔ نیشنل عاملہ میٹنگز میں اس کا لائحہ عمل طے کیا گیا اور نیشنل صدر صاحبہ کی زیرنگرانی ایک کمیٹی برائے دینیات کلاس تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی نے تقریباً سال بھر اپنی شبانہ روز کاوشیں جاری رکھیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

☆دینیات کلاس کی کارکردگی کی مختصر رپورٹ پیش ھے۔

کلاس کے پہلے دن مؤرخہ 29 مارچ شام ساڑھے چار بجے افتتاحی تقریب مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی زیرصدارت منعقد ہوئی جس میں 38 طالبات کے علاوہ اساتذہ، انتظامیہ کمیٹی، نیشنل عاملہ ممبرات اور مہمان خواتین نے شرکت کی۔ کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا حدیث نبوی ﷺ، عہد اور نظم کے بعد مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے خطاب کیا۔ اس خطاب کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

خطاب نیشنل صدرصاحبہ: تشہد و تعوذ وسورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد کہا کہ آج خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے لجنہ اماء اللہ جرمنی کو تاریخی اہمیت کی حامل پہلی دینیات کلاس کے اجراء کی توفیق مل رہی ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہمیں اِس کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق دے۔ آمین

دینیات کلاس کے اجراء کا پس منظر بیان کرتے ہوئے موصوفہ نے بتایا کہ دینیات کلاس کے اجراء کے لئے 2011ء کی مجلس شوریٰ میں یہ تجویز پیش ہوئی تھی اور اس کو ہم نے بغرض منظوری حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوایا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت اس سفارش کو منظور فرمایا۔ لیکن چونکہ ہمارا یہ پہلا تجربہ تھا لہٰذا 10 دنوں کے لئے کلاس لگائی جا رہی ہے۔ اس کلاس کے اجراء کا بُنیادی مقصد یہ ہے کہ موجودہ زمانہ میں اسلام کے دفاع کے لئے ہم نے ایک ایسی فوج تیار کرنی ہے جو خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت کے ساتھ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے دینی محاذ پر لڑ سکے۔ اسی لئے اس کلاس کا موٹو "تعلق باللہ" رکھا گیا ہے۔ آپ نے کلاس کے ان دس دنوں میں دو چیزوں کو مدّنظر رکھنا ہے ایک خُدا تعالیٰ سے تعلق اور دوسرا خلافت سے محبت تب ہی آپ خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکتی ہیں۔ اِس ضمن میں مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے 2 جون 2012ء جلسہ سالانہ جرمنی، 17 ستمبر 2011ء خطاب برموقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی اور 7 جولائی 2012ء جلسہ سالانہ کینیڈا سے خطاب میں سے منتخب اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

آخر میں فرمایا! اس کلاس کے لئے کچھ قوانین طے کئے گئے ہیں۔ اور جب بھی کوئی اصول بنائے جاتے ہیں وہ آپ کی سہولت اور بہتری کے لئے ہوتے ہیں اور اُن کی پابندی کرنا ضروری ہوتی ہے۔ مکرمہ صدر صاحبہ نے اپنے خطاب میں اس امر کی بھی وضاحت کی کہ ہر پروگرام جو آپ کے لئے ترتیب دیا جاتا ہے، عاملہ میں اُس کا گہرائی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ پسِ پردہ بہت لوگوں کی محنت شامل ہوتی ہے۔ اپنی جماعتوں میں بھی جا کر آپ نے اس چیز کو رواج دینا ہے۔

اِس دینیات کلاس کا اجراء ہمارا پہلا تجربہ ہے لہٰذا کمی بیشی کا بھی امکان ہے۔ لیکن یہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اِس کلاس کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے، ہر قدم پر تائید ونصرت سے نوازے اور تمام شاملین کے لیے مفید ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ ان کو علم ومعرفت میں بڑھائے اور یہ علم حاصل کر کے اشاعت دین کا کام اور اسلام کا نام بلند کرنے والی ہوں۔ اور ہمیں اِس کلاس کے دُور رس نتائج حاصل ہوں۔ آمین۔ محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کا یہ خطاب نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ آخر میں دُعا کروائی۔

AGs اور انتظامیہ کمیٹی کا تعارف: بعد ازاں مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے انتظامیہ کمیٹی اور AGs (متفرق کورسز) کی انچارجز کا تعارف کروایا۔

کلاس میں بچیوں کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے 4 گروپس ترتیب دئے گئے تھے۔ اور ہر بچی کو AGs (کورس) کے انتخاب کا حق دیا گیا تھا۔ نیز دس دس بچیوں کے گروپس ترتیب دئے گئے۔ ان گروپس میں پہلا

1۔ MTA اس میں Schnitt (ایڈٹنگ وترتیب) technik (تکنیک) readktion (ایڈیٹوریل بورڈ) سیکھنا شامل تھا۔

2۔ **سلائی کڑھائی**:۔ اس میں کروشیہ سکھانا، قمیض کا ناپ لینا، کٹنگ، ترپائی، بٹن لگانا اور نائلن کی جرابوں سے پھول اور مختلف ڈیکوریشن کی چیزیں بنانا سیکھنا شامل تھا۔

3۔ **کھانا پکانا**:۔ اس میں متفرق پکوان کے علاوہ آٹا گوندھنا، روٹی بنانا، دالوں کی پہچان، میز کی سجاوٹ، بیوٹی ٹپس اور کچن میں کام کے دوران کارآمد ٹوٹکے وغیرہ شامل تھے۔

4۔ **تبلیغ**:۔ اس AG (کورس) میں تبلیغ کے ذرائع، اختلافی مسائل، قرآن اور بائبل کے حوالہ جات، تبلیغی دعوت نامہ تیار کرنا تبلیغی نشستوں میں تشریف لانے والے مہمانوں کو استقبالیہ دینا وغیرہ شامل تھا۔

بعد ازاں مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے انچارج کلاس اور انتظامیہ کمیٹی کے آٹھ شعبہ جات کی ناظمات اور اساتذہ کا تعارف کروایا۔ نیز کلاس کا ٹائم ٹیبل بتایا اور انتظامیہ کو یہ پلان متفرق جگہوں پر لگانے کی ہدایت کی۔ انچارج دینیات کلاس نے نصاب تقسیم کیا اور انتظامی اُمور سے متعلق اہم ہدایات دیں۔ شام ساڑھے چھ بجے پہلے دن کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دینیات کلاس کا با قاعدہ آغاز: 30 مارچ کی صبح نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا۔ بچیوں کی نماز تہجد کی ادائیگی سے متعلق شوق وجذبہ قابلِ تحسین تھا اور ان میں بچیوں کی خوشکن حاضری رہی۔ نماز فجر کی باجماعت ادائیگی، تلاوت قرآن کریم، صبح کی سیر اور ناشتہ کے بعد 9.00 بجے سے باقاعدہ پڑھائی کا آغاز کیا جاتا رہا۔

نصاب کلاس: دینیات کلاس میں تفسیر القرآن، موازنہ مذاہب کے مضامین پڑھانے کے لئے مربیان سلسلہ عالیہ مولانا شمشاد احمد صاحب قمر، مولانا مبارک احمد صاحب تنویر اور مولانا فاتح احمد صاحب کی خدمات حاصل کی گئیں۔ جبکہ معلّمہ حفظ قرآن اور ترتیل القرآن پڑھاتی رہیں۔ نیشنل عاملہ ممبرات کی زیرنگرانی حدیث نبوی ﷺ، فقہ، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، کتاب ہمارا خُدا، تدریسِ نماز، خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، کے مضامین پڑھائے گئے۔

تلقین عمل: تلقین عمل کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تعلق باللہ، عشق رسول ﷺ، خلافت، پیشگوئی مصلح موعودؓ، احمدی اور غیر احمدی میں فرق، عائلی زندگی، انفاق فی سبیل اللہ، دورِ جدید کی ایجادات کے بارہ میں بالخصوص الیکٹرانک کے استعمال سے متعلق موضوعات پر لیکچرز دئے جاتے رہے۔

ملاقات: علاوہ ازیں کلاس میں شام کے اوقات میں "ملاقات" کا خصوصی پروگرام رکھا گیا جسمیں طالبات کی مکرم ومحترم نیشنل امیر صاحب معہ اہلیہ، مکرمہ بیگم مولانا محمد الیاس منیر صاحب (اسیر راہ مولیٰ)، بزرگ خاتون مکرمہ امتہ القیوم ناصرہ صاحبہ اور 2 نومبائعات بہنیں مکرمہ ہینی صاحبہ اور مکرمہ صادقہ ریکیین صاحبہ کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ کے دورانیہ پر مشتمل ملاقات کا پروگرام رکھا گیا۔ ملاقات کے اس پروگرام کو طالبات نے بے حد پسند کیا اور خوشگوار ماحول میں معزز مہمانوں سے اُن کی زندگی کے متعلق سوالات کئے۔ مکرمہ طاہرہ الیاس صاحبہ بیگم محترم مولانا الیاس منیر صاحب کے زندگی کے حالات خاص طور پہ ان کے شوہر محترم کی اسیری کے دوران پیش آنے والے واقعات سن کر سٹوڈنٹس بہت متاثر ہوئیں۔ نومبائعات بہنوں سے ملاقات بہت متاثر کن رہی۔ محترمہ امتہ القیوم ناصرہ صاحبہ نے حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں اپنے ذاتی واقعات سنائے۔ اس کے علاوہ خلفائے کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی باتیں کیں۔ تقسیم ہندوستان کے واقعات بتائے۔ ان کو دیا گیا وقت ختم ہو گیا تھا، لیکن بچیوں کی تشنگی اور شوق باقی تھا۔ کلاس ختم ہونے کے بعد سٹوڈنٹس ان کے پاس گول دائرے میں بیٹھ گئیں اور انہوں نے ان کی لائی ہوئی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بزرگان کی تصاویر بہت شوق سے دیکھیں۔ اور واقعات سنے۔ پھر محترمہ امتہ القیوم صاحبہ نے سب بچیوں کے ساتھ مل کے دعا کی۔ دعا کے دوران اکثر بچیوں پہ رقت طاری تھی۔ جب وہ واپس جا رہی تھیں تو بچیاں ان کو کہہ رہی تھیں کہ آپ آج رات ہمارے پاس ہی رہ جائیں، ہم آپ سے اور باتیں سننا چاہتی ہیں۔

لائبریری: ناظمہ مکرمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب ناصرہ صاحبہ نیشنل سیکرٹری اشاعت کی زیرنگرانی طالبات کی سہولت کے لئے ایک لائبریری کا قیام بھی عمل میں لایا گیا تھا۔ جس میں نصاب اور امدادی کتب کے علاوہ ادبی ومعلوماتی کتابیں بھی موجود تھیں۔ اِس لائبریری کے لئے نیشنل عاملہ ممبرات نے تقریباً 100 کتب دیں جن سے طالبات نے استفادہ کیا۔ اور ایک کوئز بھی کروایا گیا جس میں طالبات سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کی کتب کے نام پوچھے گئے۔ طالبات نے بھرپور دلچسپی سے اس کوئز پروگرام میں حصہ لیا اور پوزیشن حاصل کیں۔ طالبات کی حوصلہ افزائی کے لئے انعامات بھی دئے گئے۔

بُک اسٹال: علاوہ ازیں دینیات کلاس کے موقع پر ایک بک اسٹال بھی لگایا گیا تھا۔ جس میں قرآن کریم، قاعدہ یسرنا القرآن اور متفرق جماعتی کتب ورسائل رکھے گئے تھے۔ اِس بُک اسٹال سے حاصل ہونے والی آمدنی 485,01 (چارسو پچاسی یورو ایک سینٹ) رہی۔

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی "تعلق باللہ" سے متعلق روح پرور خطاب کی آڈیو کیسٹ میں سے کچھ حصے طالبات اور ماؤں کو سنوائے گئے۔ اِسے طالبات نے بہت پسند کیا اور آڈیو کیسٹ خریدنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ اُن کی ڈیمانڈ کے مطابق کیسٹس ریکارڈ کروا کر ارسال کر دی گئیں الحمدللہ۔

Vol.16 Monthly Khadija Germany Issue-6.
Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M. Telephone: 069-50688600, Telephone:0611-2042660, E-mail: li.ishaat@ahmadiyya.de

پریزینٹیشن کی تیاری: کلاس کے دوران روزانہ شام سات بجے بچیوں کو گروپس میں تقسیم کرکے پریزینٹیشن تیار کرنے کے لئے متفرق موضوعات (تعلق باللہ، ہستی باری تعالیٰ، آنحضورﷺ کا خدا پر توکل، رحمۃ اللعالمینﷺ، اسلامی احکامات پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے، اطاعت خلافت، انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے کیسے بچ سکتے ہیں، بہترین داعی الی اللہ کی خصوصیات، نماز دین کا ستون ہے، یورپ میں تبلیغ کے راستے) دیئے گئے۔ کلاس کی اختتامی کاروائی سے قبل طالبات نے اپنے اپنے دیئے گئے موضوعات پر یہ پریزینٹیشن تیار کرکے دکھائیں۔ نیز AGs (کورسز) سے متعلق تعارف بھی پیش کیا کہ جو کچھ انہوں نے سیکھا تھا۔

عشائیہ: نیشنل عاملہ ممبرات کے ساتھ عشائیہ کا پروگرام بھی ترتیب دیا گیا۔ جس میں بچیوں نے خوشگوار ماحول میں عاملہ ممبرات سے تعارف حاصل کیا۔ اور آپس میں گھل مل گئیں۔ اِس پروگرام میں تین سابقہ نیشنل صدرات کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اور انھوں نے اپنے دلچسپ تجربات بچیوں کے ساتھ Share کیے۔

بعد ازاں بچیوں نے بھی اپنے تاثرات بیان کیے۔ بالخصوص ''تعلق باللہ'' اور خُدا تعالیٰ کو پانے کے حوالے سے بچیوں کے جذبات قابل ستائش تھے۔ الحمدللہ

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دُعائیہ خطوط: طالبات نے اجتماعیت کی برکت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دُعائیہ خطوط بھی تحریر کئے۔

تحریری امتحان: مؤرخہ 7/اپریل کی صبح 9.00 بجے طالبات سے تحریری امتحان لیا گیا۔ جس میں 38 طالبات نے شرکت کی۔

8/طالبات نے اردو زبان میں امتحان دیا، اور بہترین معیار تھا۔ امتحان میں 100% طالبات کامیاب ہوئیں۔ تین طالبات نے کُل نمبر 115 میں سے 107 نمبرز اور دو طالبات نے 105 نمبرز حاصل کئے۔

امتحانی پرچہ میں نمبرز کی آخری حد 50 تھی۔ جو صرف ایک طالبہ نے حاصل کئے۔ علاوہ ازیں جرمنی کے تعلیمی نظام کو مدنظر رکھتے ہوئے پوزیشنز نہیں نکالی گئیں بلکہ جُملہ طالبات کو یکساں انعامات اور اسناد دی گئیں۔ اِس دوران دینیات کلاس سے متعلق بچیوں کی رائے جاننے کے لئے Feed back فارم پُر کروایا گیا تا کہ آئندہ انتظامی اُمور میں مزید بہتری لائی جا سکے۔ آخر میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔

اِختتامی تقریب: طالبات کے تحریری امتحان کے اختتام پر مکرمہ و محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کی زیرِ صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، اور نظم کے بعد مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ نے طالبات سے مختصر خطاب فرمایا۔ اِس خطاب کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

تشہد، تعوذ کی تلاوت کے بعد دینیات کلاس کے تاثرات کا ذکر کرتے ہوئے بچیوں کو تلقین کی کہ وہ جو کچھ سیکھ کر جا رہی ہیں اُس دینی علم کو آگے سکھائیں اور بالخصوص خدا تعالیٰ سے تعلق کے لئے نماز تہجد، پنجگانہ نمازوں کے التزام کی عادت کو گھروں میں جا کر بھی باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ نیز اپنے حلقہ/مجالس میں جا کر صدر لجنہ مقامی کو اپنی خدمات پیش کریں اور شعبہ تبلیغ شعبہ ناصرات میں معاونت کریں۔ نیز جلسہ سالانہ کے موقع پر ڈیوٹیز کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

اِسی موقع پر طالبات کی مائیں بھی موجود تھیں۔ محترمہ نیشنل صدر صاحبہ نے انہیں توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ اپنے گھروں میں ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ خدا تعالیٰ سے گہرا تعلق پیدا ہو۔ اس غرض کے لئے گھروں میں نماز تہجد، نماز فجر اور صبح تلاوت قرآن کریم کی عادت کو رائج کریں، ہمارے پاس خلافت اور نظام جماعت کی جو برکت ہے اُس سے پختہ تعلق قائم کریں۔

یہ بچے آپ کے پاس جماعت کی امانت ہیں ان کی تربیت اس نہج پر کریں کہ جماعت کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

نیشنل صدر صاحبہ کے خطاب کے اختتام پر جُملہ طالبات کی نمائندگی میں ایک طالبہ نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

تقریب تقسیم اسناد و اعزازی شیلڈز: بعد ازاں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ و اہلیہ مکرمی امام و مشنری انچارج جماعت جرمنی نے جُملہ طالبات میں اعزازی شیلڈز اور اسناد تقسیم کیں۔

اختتامی خطاب:۔ کلاس کے اختتام پر مکرم و محترم مولانا مبارک احمد تنویر صاحب نے دینیات کلاس کی طالبات سے جامع اور پُر مغز خطاب فرمایا۔ اِس خطاب کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ مکرم و محترم امام صاحب نے تشہد، تعوذ و سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ التوبہ کی آیت 122 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اُس نے اپنے فضل سے آپ کو اِس کلاس میں شامل ہونے کی توفیق دی۔ آپ خوش قسمت ہیں جو قرآن کریم کے اِس حکم کو پورا کرنے والی ہیں کہ کہ اللہ کے دین کو سمجھو اور خدا کے دین کو آگے سکھانا یہ اصل مقصد اس کلاس کا تھا۔

مولانا صاحب موصوف نے حدیث نبویﷺ بیان کرتے ہوئے فرمایا'' وہ انسان ہلاک نہیں ہوتا جس نے اپنی قدر پہچان لی''

فرمایا بُنیادی چیز جس کا علم ہونا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم عام انسان نہیں ہیں ہمیں خدا تعالیٰ نے شیطان سے جنگ کے لئے مسیح محمدی کی فوج میں منتخب کیا ہے۔ یہ اعزاز معمولی اعزاز نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جو دینی علم سیکھنے کا موقع آپ کو دیا ہے اُس کا پہلا اثر آپ کی ذات میں ہونا چاہئے۔ اپنی ذات پر لاگو کر کے خدا سے تعلق بنائیں جب یہ تعلق مضبوط ہو جائے گا تو یہ وہ تبدیلی ہے جو ہر احمدی میں آنی چاہئے یہ وہ جہاد ہے جس کے لئے آپ کو تیار کیا گیا ہے، اللہ کرے کہ آپ احسن رنگ میں اس کو آگے چلانے والی ہوں۔

حضرت مسیح موعو علیہ السلام نے ایک سچے احمدی کا مقام اپنے پاکیزہ منظوم کلام میں بیان فرماتے ہیں

مسیح وقت اب دُنیا میں آیا
خُدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا
صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ مسیح پاک علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کے لئے صحابہ سے ملنے کا سلسلہ تا قیامت رکھا؟ اگر آپ ایک ہفتہ اس طرح گزاریں کہ واقعتاً صحابہ سے ملنے والے ہو جائیں۔ اللہ آپ کو یہ مقام عطا کرے۔

ہم سب اللہ کی خاطر ایک تنظیم کی کڑی میں پروئے گئے ہیں یہ دنیوی تنظیم نہیں ہے، یہ خوش قسمتی کسی اور تنظیم کو حاصل نہیں اگر ہم سجدہ شکر بجالاتے ہوئے اپنی ناک بھی گھسا دیں تب بھی شکر ادا نہ ہوگا۔ ہمیں چاہئے کہ خلیفہ وقت کے ارشاد پر لبیک کہنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں لازمی ہے کہ خلافت کا سہارا لیں۔ اگر خلافت کے در سے گزریں گی تو سفر آسان ہو جائے گا۔ اِس غلطی میں نہ جانا کہ اپنی ذات میں کچھ ہیں۔ ہمیشہ اپنا رخ خلیفہ وقت کی طرف لگا کر رکھیں کہ جو آپ فرمائیں، اُس پر لبیک کہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔ آمین

مکرمی امام صاحب نے خطاب کے بعد دُعا کروائی۔ اور اس طرح ہماری یہ دس روزہ دینیات کلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمدللہ

انتظامیہ کمیٹی پہلی دینیات کلاس: مکرمہ و محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کی زیرِ نگرانی انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ انچارج کلاس کے فرائض مکرمہ و محترمہ امتہ الجمیل غزالہ صاحبہ نائب صدر و نیشنل سیکرٹری تربیت نے سرانجام دیئے۔

اِس ضمن میں انچارج کلاس کی کاوشیں بھی قابل تعریف ہیں۔ صبح سے رات گئے تک جائزہ لینا، پلاننگ، معاملات کا حل، انتظامی مسائل، اساتذہ سے رابطے، ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کرنا، نیشنل صدر صاحبہ کو رپورٹ دینا، امتحانی پرچہ کی تیاری، طالبات کی ضروریات کا خیال اور باہمی پیار و محبت اور حکمت سے طالبات کے معاملات نپٹانا اور سب سے بڑھ کر بچیوں کے دلوں میں دُعا اور تعلق باللہ کو راسخ کرنا اہم فریضہ تھا۔ گو کہ کلاس کے دوران بچیوں کی قوتِ برداشت کو بڑھانے کے لئے چند قوائد و ضوابط بھی طے کئے گئے اور بالخصوص طالبات کے موبائل فون، لیپ ٹاپ وغیرہ جمع کر لئے گئے تھے۔ اور آغاز میں کافی ردّعمل دکھایا گیا۔ اور مشکلات بھی درپیش آئیں لیکن آہستہ آہستہ ہمیں مقصد میں کامیابی نصیب ہوئی اور طالبات کو یہ سبق بھی ملا کہ خدا تعالیٰ کو پانے کی خاطر نفس اور خواہشات کی قربانی دینی پڑتی ہے جو صبر کے بغیر ناممکن ہے۔

انچارج صاحبہ کے ساتھ کمیٹی اراکین میں مکرمہ عطیہ نور ہبش صاحبہ نائب صدر (دوئم) و سیکرٹری تربیت برائے نومبائعات، مکرمہ روبینہ احمد صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم، مکرمہ توقیر نثار صاحبہ نیشنل سیکرٹری مال، مکرمہ فاطمہ منور عابد صاحبہ معاون صدر واقفات نو اور مکرمہ منزہ عاقل صاحبہ صدر IASV بھی شامل تھیں۔ دیگر شعبہ جات کی رپورٹ درج ذیل ہے۔ جُملہ شعبہ جات میں ناظمات کے فرائض نیشنل عاملہ ممبرات نے محنت، لگن اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔

شعبہ حاضری نگرانی: ناظمہ کے فرائض مکرمہ حامدہ سوسن صاحبہ نائبہ جنرل سیکرٹری نے سرانجام دیئے۔ اس شعبہ کے فرائض میں طالبات، اساتذہ کی روزانہ کی حاضری کے علاوہ متفرق اُمور کی نگرانی دوران وقفہ اُن کے آنے جانے کے اوقات نوٹ کرنا وغیرہ شامل تھا۔

شعبہ ترجمانی: ناظمہ کے فرائض مکرمہ ناھیدہ حق صاحبہ نیشنل جنزل سیکرٹری نے سرانجام دیئے۔ طالبات کی جرمن زبان کی ترجمانی کی سہولت مہیا کرنے کے لئے اس شعبہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ لیکن بہت کم ضرورت درپیش آئی۔

شعبہ رہائش: ناظمہ مکرمہ توقیر نثار صاحبہ نیشنل سیکرٹری مال تھیں۔ ان کے فرائض میں دینیات کلاس کے دوران طالبات کو رات کے اوقات میں رہائش کی سہولت مہیا کرنے کے لئے اِس شعبہ کو قائم کیا گیا تھا۔ بیت الشکور میں لجنہ مسجد کے ایک حصہ میں طالبات کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔

شعبہ سپورٹس! اِس شعبہ میں نیشنل شعبہ سیکرٹری صحت جسمانی کی ٹیم نے معاونت کی۔ طالبات کی ذہنی سرگرمیوں کے علاوہ نیشنل شعبہ صحت جسمانی کی طرف سے دن میں دو مرتبہ سپورٹس کا پروگرام بھی تھا۔ تا کہ دل و دماغ بھی تروتازہ رہیں اور خوشگوار اثر پڑے۔

شعبہ ضیافت! ناظمہ کے فرائض مکرمہ اَمتہ الشافی صاحبہ نیشنل سیکرٹری ضیافت نے بڑی محنت سے بخوبی سرانجام دیئے۔ شعبہ ضیافت کی طرف سے بچیوں کی پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے کھانے کا خصوصی مینو ترتیب دیا گیا تھا۔ اور دوران کلاس چھوٹے چھوٹے وقفوں کے دوران ریفرشمنٹ بھی دی جاتی رہی۔ اس سلسلہ میں سٹی گروس گیراؤ اور رسلز ہائم نے بھرپور تعاون کیا۔ ناصر باغ میں موجود دوکان سے مشروبات اور چاکلیٹ خریدنے کی سہولت بھی تھی۔

شعبہ سیکیورٹی: طالبات کی سیکیورٹی کا خاص انتظام کیا گیا تھا۔ بیرونی سیکیورٹی میں مکرم و محترم لوکل امیر صاحب گروس گیراؤ اور زعیم صاحب انصاراللہ نے بھرپور

(بقیہ صفحہ نمبر 2 پر)